سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۰ اپریل بوقت ۷½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ البتہ دوپہر کے وقت ہلکی بے چینی کی تکلیف ہو گئی تھی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ پر بھروسہ کے یہ معنی نہیں ہیں کہ انسان تدبیر کو ہاتھ سے چھوڑ دے

تدبیر پوری کر کے پھر انجام کو خدا تعالیٰ پر چھوڑے اس کا نام توکّل ہے

"انسان کو چاہئے کہ تقویٰ کو ہاتھ سے نہ دیوے اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھے تو پھر اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہو سکتی۔ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کے یہ معنے نہیں ہیں کہ انسان تدبیر کو ہاتھ سے چھوڑ دے بلکہ یہ معنے ہیں کہ تدبیر پوری کر کے پھر انجام کو خدا تعالیٰ پر چھوڑے اس کا نام توکّل ہے۔ اگر تدبیر نہیں کرتا اور صرف توکّل کرتا ہے تو اس کا توکّل پھوکا (جس کے اندر کچھ نہ ہو) ہوگا۔ اور اگر نری تدبیر کر کے اس پر بھروسہ کرتا ہے اور خدا تعالیٰ پر توکّل نہیں ہے تو وہ تدبیر بھی پھوکی (جس کے اندر کچھ نہ ہو) ہوگی۔ ایک شخص اونٹ پر سوار تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس نے دیکھا۔ تعظیم کیلئے نیچے اترا اور ارادہ کیا کہ توکّل کرے اور تدبیر نہ کرے۔ چنانچہ اس نے اونٹ کا گھٹنا نہ باندھا۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مل کر آیا تو دیکھا کہ اونٹ نہیں ہے۔ واپس آکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ میں نے تو توکّل کیا تھا لیکن میرا اونٹ جاتا رہا۔ آپ نے فرمایا کہ تو نے غلطی کی پہلے اونٹ کا گھٹنا باندھتا اور پھر توکّل کرتا تو ٹھیک ہوتا۔

تدبیر سے مراد وہ ناجائز وسائل نہیں ہیں جو کہ آج کل لوگ استعمال کرتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے احکام کے موافق ہر ایک سبب اور ذریعہ کی تلاش کا نام تدبیر ہے۔ ایسے ہی انسان کو اپنے نفس کے تزکیہ کے لئے تدبیر سے کام لینا چاہیئے اور شیطان جو اس کے پیچھے ہلاک کرنے کو لگا ہے اس کو دور کرنے کے واسطے تدابیر بھی سوچنی چاہئیں۔ بلکہ صوفیا نے لکھا ہے کہ کسی سے فریب کرنا اگرچہ ناجائز ہے لیکن شیطان کے ساتھ یہ جائز ہے۔ غرضیکہ متقی بننے کے لئے دعا بھی کرو اور تدابیر بھی کرو۔ دعا سے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے۔ لیکن اگر انسان نے تدابیر سے کچھ تیاری نہ کی ہوئی ہو تو وہ فضل کس کام آوے گا۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ کسان اپنی زمین کی کلبہ رانی تو نہ کرے نہ اسے صاف کرے نہ سہاگہ وغیرہ پھیرے، صرف دعا کرتا رہے کہ بارش ہو جاوے اور اناج تیار ملے تو اس کی دعا کس کام آوے گی؟ دعا اس وقت فائدہ دیگی جب وہ کلبہ رانی کر کے زمین کو تیار رکھے گا۔" (ملفوظات جلد ششم ص ۳۳۴، ۳۳۵)

امام مسجد لندن مکرم چوہدری رحمت خان صاحب ۱۳ اپریل کو ربوہ پہنچ رہے ہیں

امام مسجد لنڈن مکرم چوہدری رحمت خان صاحب مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۶۴ء بروز سوموار بذریعہ کار لائل پور سے ربوہ بوقت ساڑھے آٹھ بجے رات پہنچ رہے ہیں دوست بسوں کے اڈہ پر تشریف لا کر استقبال میں شریک ہوں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی علالت اور درخواست دعا

ربوہ ۱۰ اپریل۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کو کل ایک حادثہ میں پاؤں پر چوٹ آگئی ہے۔ جس کی وجہ سے آپ صاحب فراش ہیں۔ ریلوے کراسنگ کے پاس تانگہ (جس میں محترم مولانا صاحب سوار تھے) اور سائیکل کی ٹکر ہو گئی۔ سائیکل کو بچانے کی کوشش میں تانگہ الٹ گیا۔ محترم مولانا صاحب کے دائیں پاؤں اور ٹخنہ پر چوٹ آئی ہے۔ مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب نے اسی وقت پٹی کر دی تھی۔ ویسے تو طبیعت اچھی ہے۔ لیکن زخم میں کسی قدر درد محسوس ہوتا ہے۔ احباب مولانا صاحب موصوف کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

احباب نادار مریضوں کے علاج کیلئے صدقات کی رقوم بھجوائیں

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

احباب جماعت کے تعاون کے ساتھ فضل عمر ہسپتال نادار اور غریب مریضوں کا علاج مفت کر رہا ہے اور سینکڑوں مریض اس مد سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے فائدہ اٹھا رہے ہیں لہٰذا خاکسار پھر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ صدقات کی رقوم فضل عمر ہسپتال میں برائے علاج نادار مریضان بھجوا کر ممنون فرماویں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ اپریل ۶۴ء

مولوی عزیز زبیدی کی مغالطہ انگیزیاں

(قسط ۳)

جناب عزیز زبیدی صاحب اپنے جواب الجواب میں فرماتے ہیں :-

"پاکستان ایک ملک اور ایک قوم کے مجموعے کا نام ہے اور جہاں تک ملک اور قوم کی اجتماعی حیثیت اور اس کے مجموعی مفاد اور مستقبل کا تعلق ہے وہاں تک ہمیں کسی الگ تنظیم کی ضرورت نہیں ہے اس کے لئے ہم ہر لحاظ اور ہر مکتب فکر کے ساتھ ہیں، رہیں گے اور رہتے ہیں مثلاً کشمیر کا مسئلہ درپیش ہے اس کے لئے جو بھی آگے بڑھے گا ہم اس کا اسی طرح خیر مقدم کریں گے جس طرح ہم اپنے مسلک اور ہم مکتب کے کسی محترم رہنما کا کر سکتے ہیں وہ ہماری آنکھوں کا تارا ہوگا اور ہم اس کی راہ میں آنکھیں بچھائیں گے۔

دوسری شکل اس کی اندرون ملک کی ہے جس میں ہم ایک دوسرے کو تول سکتے ہیں پرکھ سکتے ہیں غلط اور صحیح کی نشان دہی کر سکتے ہیں جسے بے راہ سمجھیں اس کی ملکی قانون کے تحت پارلیمانی دائرے میں رہ کر اصلاح حال کے لئے فکر کر سکتے ہیں۔ دینی اخلاقی اور ملکی مصالح کے مطابق مختلف تنظیمیں قائم کر سکتے ہیں۔ ملکی قانون اور دستور میں ان امور کے لئے گنجائشیں بھی رکھی گئی ہیں چنانچہ سیاسی اور مذہبی دوائر میں مختلف تنظیمیں ملک میں موجود ہیں ان میں قادیانیوں اور لاہوریوں کے جداگانہ محاذ الگ ہیں۔ ان میں سے کسی کے متعلق بھی کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ ان سے پاکستان کا وجود، مفاد، مستقبل اور یکجہتی خطرہ میں ہے۔ اگر اسی سلسلہ میں علمائے کرام اسی دینی جذبہ کے تحت اپنی کوئی تنظیم قائم کرنا چاہتے ہیں تو اس سے ملکی یکجہتی کو کیونکر خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ کیا مرزائی علماء اور امت الگ ایک تنظیم نہیں ہے۔ کیا یہ تنظیم اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے شب و روز مصروف نہیں ہے۔ مرزائیوں کے اوقاف اور وصیتوں کی جو آمدنیاں ہیں وہ مرزائیوں کی مخصوص پالیسی کی اشاعت کے لئے وقف نہیں ہے آپ کے مبلغ اور کارکن مرزائیت کی تبلیغ اور نظم کے استحکام کے لئے خون پسینہ ایک نہیں کر رہے؟ پھر آخر آپ علمائے کرام کے اتحاد کے نام پر اتنے سیخ پا کیوں ہو گئے ہیں اور یہ حواس ہو کہ ملک کے مختلف سیاسی رہنماؤں اور قوم کے بے داغ اکابرین کا نام لے لے کر ان کو غلط متاثر کرنے کی یہ کوشش کیا معنی رکھتی ہے؟"

(المنبر لاہور ۳۱ مارچ ۱۹۶۴ء صفحہ ۱۲)

اگر زبیدی صاحب کا وہی مطلب ہے جو ان الفاظ سے نکلنا چاہیئے تو ہمیں کسی ایسی تنظیم پر جائے اعتراض نہیں ہے۔ لیکن پاکستان میں اہل علم حضرات کی گزشتہ تاریخ بتاتی ہے کہ وہ ان حدود کے اندر نہیں رہتے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ نہ صرف دوسروں کے عقائد کے متعلق غلط فہمیاں پھیلا کر ان کے خلاف اشتعال انگیزی کرتے ہیں بلکہ سیاسی سطح پر ان کو تنگ کرتے ہیں اور ایسے قوانین بنوانے کی کوشش کرتے ہیں جو اسلام کے بنیادی اصول لا اکراہ فی الدین کے سراسر خلاف ہیں۔ چنانچہ اس کی نہایت واضح مثال سابق پنجاب میں ۱۹۵۳ء کے مشہور فسادات ہیں۔ اس کی تفصیل جو ان فسادات کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ سے ملتی ہے معلوم ہو سکتی ہے اور اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ اگرچہ لفظ "مسلم" کی تعریف میں دو اہل علم حضرات بھی متفق نہیں ہوئے مگر اس کے باوجود بظاہر احمدیوں کے خلاف کسی قسم کا حربہ استعمال کرنے کے لئے کوئی دقیقہ انہوں نے نہیں چھوڑا۔

یہی نہیں بلکہ آپ جانتے ہیں کہ بعض اہل علم حضرات تو احمدیوں کے خلاف نہایت گھٹیا قسم کے ہتھیار استعمال کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ اور لطف یہ ہے کہ وہ اس پر ناز بھی کرتے ہیں۔ چنانچہ چند سال ہوئے لاہور میں اسلام پر ایک مذاکرہ ہوا تھا جس میں اسلام کے متعلق نہ صرف عیسائیوں نے بلکہ کہنا چاہیئے کہ دہریوں تک نے مضامین پڑھے تھے۔ مذاکرہ کے منتظمین نے ایک اجلاس کے لئے چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کو صدر تجویز کیا تھا اور پروفیسر محمد اسلم صاحب کا مضمون بھی رکھا تھا جو دونوں اصحاب احمدی ہیں۔ اس کے خلاف عام اہل علم حضرات نے تو شور مچانا ہی تھا مگر مودودی صاحب نے نہایت گھناؤنا طریق اختیار کیا اور وہ یہ تھا کہ عین وقت پر منتظمین سے سازش کر کے چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور پروفیسر محمد اسلم کے نام حذف کروا دئے۔ یہی نہیں بلکہ "تسنیم" اخبار کے ایڈیٹر ملک نصر اللہ خاں عزیز نے اپنے اس فعلِ شنیع پر بڑے فخر کا اظہار بھی کیا۔

آپ بتائیں کہ ایسے ہتھکنڈے احمدی استعمال کرتے ہیں یا آپ کے ممدوح اہلِ علم حضرات۔ یہ تو خیر چند سالوں کا واقعہ ہے ابھی حال ہی میں مودودی صاحب کے فرزند کا بیان تو آپ نے پڑھا ہی ہوگا جس میں اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ رابطہ عالم اسلامی کے ایک اجلاس میں ان کے والد ماجد نے یہ تجویز پیش کی کہ رابطہ مذکور سعودی حکومت سے درخواست کرے کہ پاکستان میں رہنے والوں کی اگر خدمات سعودی حکومت طلب کرے تو اس میں قادیانیوں کو نہ لے۔

ہم کو اس پر اعتراض نہیں ہے کہ رابطہ عالم اسلامی احمدیوں کو اپنی تنظیم میں شامل نہیں کرتا۔ اعتراض صرف یہ ہے کہ ارکان رابطہ ایک حکومت کو احمدیوں کے خلاف اُکسا رہے ہیں اور ایک خالص دینی معاملہ کو سیاست میں گھسیڑ کر اپنے اثر کا ناجائز فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ (باقی)

بھارت میں مسلمانوں پر تشدّد

بھارت اور کشمیر میں جو مسلمانوں کو قتل و غارت کا نشانہ بنایا گیا ہے اس کو صرف فرقہ دارانہ فسادات کا نام نہیں دیا جا سکتا بلکہ اکثریت کا دیدہ و دانستہ اقلیت پر حملہ کہا جائے گا اور یہ بات کسی ملک کے لئے باعثِ افتخار نہیں کہی جا سکتی بلکہ حالات جو اخبارات میں آتے رہے ہیں ان سے واضح ہوتا ہے کہ اکثریت بھی اقلیت پر یہ مظالم اس شہ پر ڈھاتی رہی ہے کہ اکثریت ہونے کی وجہ سے حکومت بھی ان کے جرائم کی سزا نہیں دے گی۔

بعض صورتوں میں تو پولیس اور دوسرے چھوٹے افسروں پر کھلم کھلا یہ الزام عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے بلوائیوں کی حمایت کی ہے۔ یہ کہنا تو شاید صحیح نہیں ہو گا کہ حکومت بھی اس الزام کی زد میں آتی ہے تاہم یہ کہنا بھی بے جا نہیں کہ حکومت نے اگر شہ نہیں دی تو فسادات کو روکنے اور بلوائیوں کا تدارک کرنے میں تساہل اور غفلت ضرور برتی ہے۔ اس کے باوجود ہمیں یہ کہنے میں باک نہیں ہے کہ اکثریت کا بھی ایک بہت بڑا حصہ ایسا ہے جو بلوائیوں کے ان افعال شنیعہ کی مذمت کرتا ہے۔ بھارت میں ایسا شریف عنصر موجود ہے اور ایسا عنصر ہے جس پر بھروسہ کرنا چاہیئے اور دونوں ملکوں کے حکمران جو مل کر اس معاملہ پر غور کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں چاہیئے کہ وہ ایسے شریف عنصر کی حوصلہ افزائی کرنے کے ذرائع بھی معلوم کریں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جن سنگ وغیرہ قسم کی تنظیمیں بہت منہ زور ہیں اور وہ مسلمانوں کے تعلق میں پرلے درجہ کی متعصب واقع ہوئی ہیں اور نہایت گھناؤنے عزائم رکھتی ہیں تاہم اس میں بھی شک نہیں ہو سکتا کہ اگر حکومت خلوص دلی سے تہیہ کرے تو ان تنظیموں کو بے دست و پا کیا جا سکتا ہے اس کی ذمہ داری اکثریت سے تعلق رکھنے والے ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے جو حکومت کے نظم و نسق قائم رکھنے والے محکموں کی کلیدی آسامیوں پر تعینات ہیں۔

(باقی ص پر)

وادیٔ ربوہ ہے نوروں کا جہاں

نورِ ماہ - نورِ سحر - نورِ اذاں ۔۔۔ وادیٔ ربوہ ہے نوروں کا جہاں
کر رہے ہیں مؤمن اُٹھ اُٹھ کر وضو ۔۔۔ پیر مرد - اطفال - خواتیں - نوجواں
جاگ اُٹھی پاؤں کی چاپوں سے فضا ۔۔۔ جانبِ مسجد رواں تسبیح خواں
نکلے ہیں گھر گھر سے بن کر قافلے ۔۔۔ چشم تر - پُرشوق دل پُرسوز جاں

دیکھ لے تنویرؔ آنکھیں کھول کر
یہ نہیں جنّت تو پھر جنّت کہاں

جماعت احمدیہ برما کی تبلیغی و تربیتی جدوجہد

٭ علمی اور تربیتی مجالس کا اجراء ٭ جلسہ سالانہ کا انعقاد ٭ بدھ عیسائی اور ہندو معززین کی شرکت
٭ مختلف زبانوں میں لٹریچر کی اشاعت ٭ انصار، خدام، اطفال اور لجنہ کی تربیتی سرگرمیاں
٭ بچوں اور بچیوں کو دینی مسائل سکھانے کا انتظام

از مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ رنگون

جماعت احمدیہ برما خدا تعالیٰ کے فضل سے سنہرے پگوڈوں اور سدا بہار سرسبز وادیوں کے اس ملک میں جہاں کی عظیم اکثریت کا مذہب بدھ ازم ہے اعلائے کلمۃ اللہ میں حتی الوسع کوشاں ہے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں تحریک دعا کی خاطر قریبی زمانہ میں منعقدہ چند مجالس کی رپورٹ درج ذیل کرتا ہوں۔

نماز جمعہ اور انصار اللہ کے ہفتہ وار اجتماعات کے علاوہ گزشتہ تین مہینے سے مزید دو اجتماعی تقاریب کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے اول ہر بدھ کو بعد نماز عشاء ایک گھنٹہ کے لئے مجلس عرفان کی طرز پر ایک محفل منعقد ہوتی ہے جس میں تزکیہ نفس کے موضوع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اقوال اولیاء سلف کی روشنی میں گفتگو ہوتی ہے۔ دوئم ہر دوسرے اتوار کو بعد نماز ظہر لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی مجلس منعقد ہوتی ہے۔

جلسہ سالانہ مرکزیہ کی اختتامی دعا میں شامل ہونے کی غرض سے ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء کو احباب جماعت بعد نماز عصر مسجد احمدیہ میں جمع ہو گئے۔ سب حاضرین نے نہایت درد بھرے دل سے اسلام اور احمدیت کی ترقی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ کے لئے اور تمام افراد سلسلہ احمدیہ کی فلاح و بہبود کے لئے دعائیں کیں۔

۲۹ دسمبر صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک ہم نے اپنا جلسہ سالانہ منعقد کیا جس کے لئے قریباً ۲۰۰ سے زائد افراد کو دعوتی کارڈ بھجوائے گئے تھے۔ ہال اور مسجد میں ہم نے اپنا لاؤڈ سپیکر خرید کر نصب کر دیا ہے (الحمد للہ) خدا تعالیٰ کے فضل سے کثیر تعداد میں مسلمان، بدھسٹ ہندو اور عیسائی حضرات جلسے کی کارروائی میں شریک ہوئے۔

جلسے کی کارروائی مکرم پیر محمد صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم عبدالغنی صاحب نے کی۔ اس کے بعد خاکسار نے ایک نعتیہ نظم پڑھی۔ پھر محمود مول کو صاحب نے برمی میں۔ ورسا اسمٰعیل صاحب نے انگریزی میں خاکسار نے اردو میں اور عبدالقادر صاحب نے تامل میں تقاریر کیں۔ بعدہ اطفال میں سے ظفر اللہ، ہارون، لطیف اور جبار صاحبان نے نماز مکمل سنائی۔ ایک بالکل ننھے بچے نے کلمہ طیبہ سنایا۔ اختتام پر خاکسار نے دعا کرائی۔ تمام سامعین نے آخر تک دلچسپی سے تمام تقاریر سنیں مہمانوں میں سے بعض حضرات کی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا۔ اور مناسب لٹریچر۔ اردو انگریزی، برمی اور تامل زبانوں میں تقسیم کیا گیا۔

بعد نماز ظہر لجنہ اماء اللہ کا جلسہ زیر صدارت حمیدہ بیگم صاحبہ منعقد ہوا۔ اس میں بھی چند غیر از جماعت مستورات نے حصہ لیا۔ تلاوت قرآن فاطمہ بی صاحبہ نے کی۔ نظم صدر صاحبہ نے سنائی۔ ان کے بعد سیدی صاحبہ نے پہلے انگریزی میں اور پھر برمی میں تربیت اولاد کے موضوع پر تقریر کی۔ رحمت بی صاحبہ نے تامل میں دو احادیث کا مطلب بیان فرمایا۔ خیر النساء نے پہلے انگریزی میں پھر تامل میں اپنا مضمون "ہمارا خدا" بیان کیا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی "آہ نادر شاہ کہاں گیا" تفصیل سے بیان کی۔ پھر محمودہ بی صاحبہ نے تامل میں ظہور مسیح موعودؑ کے موضوع پر تقریر کی۔

ان تقاریر کے بعد ناصرات میں سے امۃ الرحمٰن، نور جہاں، محمودہ اور رفیقہ نے نماز سنائی۔ پروگرام کا یہ حصہ خصوصاً دلچسپی سے سنا گیا۔ اور جو احباب مسجد میں بیٹھے سن رہے تھے ان پر خاص اثر ہوا۔ دعا کے بعد یہ جلسہ برخاست ہوا۔ ایک شیعہ خاتون کے چند سوالوں کا خاکسار نے جواب دیا۔

چونکہ ان دنوں اسکولوں میں ۱۰ دن کی چھٹیاں ایک ساتھ آگئی تھیں، اس لئے خاکسار نے تحریک کی کہ اگر دوست بچوں کو صبح اور بعد نماز عصر مسجد میں بھیجا کریں تو نماز مکمل بمعہ ارکان چند چھوٹی سورتیں اور چند احادیث نبویؐ ان کو یاد کرا دی جائیں۔ الحمد للہ کہ بچوں نے بصد شوق اس پروگرام میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ اسی طرح ہفتہ واری میٹنگ کے بعد مکرم ورسا غنی صاحب کی قیادت میں شیخ داؤد صاحب حسن صاحب اور جبار صاحب نے بچوں کو نماز اور کلمات طیبہ یاد کرانے شروع کئے۔ عبدالغنی صاحب، قادر صاحب، محمود مول کو صاحب مبارک محمود صاحب اور سلیمان صاحب نے رمضان سے قبل ایک خصوصی اجلاس بلانے کی تجویز کی۔ اور دعوتِ طعام کا اہتمام اپنے ذمہ لیا۔ چنانچہ ۱۲ جنوری کی صبح کو نو بجے سے ۱۲½ بجے تک یہ عورتوں اور مردوں کا اکٹھا جلسہ منعقد کیا گیا۔ پہلے انصار، خدام اور اطفال کا اجلاس ۹½ بجے سے ۱۱ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد چائے کا وقفہ تھا۔ چائے کے بعد مستورات کا پروگرام شروع ہوا اور ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہنے کے بعد یہ نہایت دلچسپ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس جلسہ میں بعض غیر از جماعت دوست آئے۔ ۲ بدھسٹ نماز ظہر کے بعد گئے۔ انہوں نے دلچسپی سے پروگرام سنا اور مذہبی معلومات حاصل کرتے رہے۔ انہیں مناسب لٹریچر برمی میں دیا گیا۔

نئے سال کے لٹریچر میں تامل کا ایک کتابچہ شائع کیا گیا ہے۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر

Why I believe in Islam.

کا تامل ترجمہ ہے۔ مفتی محمود شلتوت کا تازہ بیان "احمدی ہمارے مسلمان بھائی ہیں" کا ترجمہ۔ رنگون ہائی کورٹ کا فیصلہ کہ "احمدی مسلمان ہیں" کا ترجمہ شامل ہے۔ اور میرا خطاب بجمعیۃ العلماء برما کا ایک حصہ بھی شامل ہے۔ دوسرا کتابچہ برمی میں ہے اس میں بھی حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر اور میرا مضمون شامل ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل و احسان سے ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین

عیدالاضحیٰ قریب آرہی ھے

قربانی کرنے والے دوست توجہ فرمائیں

— حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں —

عیدالاضحیٰ یعنی قربانیوں کی عید قریب آرہی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳ اپریل کو عید ہوگی۔ اس موقعہ پر جو دوست نظارت خدمت درویشاں کے ذریعہ قربانی کرانا چاہیں انہیں چاہیئے کہ بہت جلد فی جانور کم از کم چالیس روپے کے حساب سے رقم بھجوا دیں۔ تاکہ ان کی طرف سے قربانی کروائی جاسکے۔ ملک میں ویسے ہی دن بدن گرانی بہت شدت اختیار کرتی جارہی ہے۔ مگر عیدالاضحیٰ کے قریب تو جانوروں کی قیمت میں خصوصیت سے اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس معاملہ میں توقف ہرگز نہ کیا جائے۔ ورنہ دیر ہونے سے جانوروں کے انتظام میں مشکل پیش آتی ہے۔ اور قیمت بھی بڑھ جاتی ہے۔ آج کل ایک جانور کی قیمت اوسطاً چالیس روپے ہے۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ھے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

لیڈر (بقیہ صہ)

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ مظلوموں کی فریاد کبھی رائیگاں نہیں جاتی جس ملک میں اس قسم کا ناحق خون بہایا جاتا ہے وہ کبھی نہ کبھی اس کا خمیازہ ضرور بھگتا ہے۔ بھارت کے پانچ کروڑ مسلمان بے شک اکثریت کے مقابلہ میں بے دست و پا ہیں مگر بھارت کے باہر آزاد مسلمانوں کے کثیر ممالک ہیں جن سے ہمیشہ تک یہ ظلم و ستم چھپایا نہیں جا سکتا۔ اور ظاہر ہے کم از کم مشرقی ممالک میں بھارت کی سخت بدنامی ہو رہی ہے۔ جہاں تک پاکستان کے ہندوؤں کا تعلق ہے ہم کو یقین ہے کہ مسلم اکثریت اپنی روایات اور مذہبی احکام کی بنا پر اقلیت کے جان و مال کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔ اسلام نے اس کے متعلق غیر مبہم اور واضح تعلیم دی ہے۔

ہڈرزفیلڈ (انگلستان) میں جلسہ مصلح موعود

ہڈرزفیلڈ (انگلستان) سے مکرمی کمال الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت نے اطلاع دی ہے کہ پارک شائر کی جماعت نے ۱۵ مارچ کو یوم مصلح موعود منایا اور ایک جلسہ منعقد کیا۔ اس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد تقاریر ہوئیں۔ جن میں مصلح موعود کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کا الفضل میں حضور کی صحت کے بارہ میں جو اعلان شائع ہوا تھا اس کے ذریعہ احباب میں دعا اور صدقہ کی تحریک کی گئی جس کے نتیجہ میں دس پونڈ جمع کر کے مرکز ربوہ میں بھیجے گئے تاکہ حضور کے لئے صدقہ کے طور پر بکرے ذبح کئے جا سکیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان احباب کو جو انگلستان میں مقیم ہیں زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرماوے اور ان کا وہاں رہنا اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے فائدہ مند بنائے۔ اور وہ وہاں احمدیت کا صحیح نمونہ قائم کر سکیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے بچوں کو ماحول کے مضر اثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(وکیل التبشیر۔ ربوہ)

اعلان دینی نصاب برائے سال ۱۹۶۴-۶۵ء

قابلِ توجہ کارکنان صدر انجمن احمدیہ

ریزولیوشن $\frac{228}{16-12-62}$ B کے ماتحت نظارت اصلاح و ارشاد ہر سال کارکنان صدر انجمن احمدیہ کا امتحان لیتی ہے۔ ریزولیوشن کے مطابق ہر کارکن کو اس دینی نصاب کا امتحان پاس کرنا ضروری ہے اور اس کے پاس کرنے پر سالانہ ترقی موقوف ہے۔ ذیل میں ۶۵-۱۹۶۴ء کے لئے دینی نصاب کا اعلان کیا جاتا ہے۔ کارکنان صدر انجمن احمدیہ کو چاہیئے کہ اچھی طرح سے نصاب کو اپنے مطالعہ میں لائیں۔ اور تیاری کریں۔ امتحان مارچ ۶۵ء میں ہوگا۔ نصاب حسب ذیل ہے:-

(۱) پارہ دوم سیقول السفہاء سے سورۃ آل عمران تک۔
(۲) پانچ بناء اسلام مع مختصر تشریح۔
(۳) اسلامی اصول کی فلاسفی۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی ۱۹۶۴ء/۱۹۶۳ء

تاریخ امتحان ۱۲/۶/۶۴ بروز جمعہ برائے ربوہ و ۱۴/۶/۶۴ برائے بیرونجات بروز اتوار

نصاب معیار اوّل:
(ا) ترجمہ نصف دوم پارہ پانچ
(ب) نماز جنازہ کا طریق و دعائیں
(ج) وفات مسیحؑ کے پانچ دلائل قرآن مجید سے

نصاب معیار دوم:
(ا) قاعدہ یسرنا القرآن یا قرآن مجید ناظرہ جتنا ہو سکے۔
(ب) نماز جنازہ حسب معیار اوّل
(ج) وفاتِ مسیحؑ کے کوئی سے پانچ دلائل

سب انصار اللہ احباب شامل امتحان ہو کر اس کی برکات سے مستفید ہوں۔ (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادیں

اُسے مردہ کہنا خطا ہے خطا
کہ زندوں میں وہ زندہ دل جا ملا

(اسیرِ موعودی)

از مکرم مرزا احمد بیگ صاحب منٹگمری

حضرت صاحبزادہ صاحب کیا بلحاظ علم کیا بلحاظ تقویٰ۔ کیا بلحاظ عمل۔ کیا بلحاظ اخلاق فاضلہ۔ کیا بلحاظ ہمدردی بنی نوع کیا بلحاظ صلابت رائے کیا بلحاظ محبت جو ہر کہ دمہ غریب و امیر کے لئے مساوی تھی قابلِ صد رشک تھے نشست و برخاست میں ایسے بے تکلف کہ ہر دوست یہی سمجھتا تھا کہ حضرت صاحبزادہ صاحب مجھ سے بڑے بے تکلف ہیں اور میرے تعلقات محبت ہی ان سب سے بڑھے ہوئے ہیں ہر دوست اس اعتماد سے ان کے پاس جاتا تھا کہ وہ خالی ہاتھ نہیں لوٹے گا اور کسی بھی جائز مدد سے مجھے مایوس نہ فرمائیں گے۔ کٹھن سے کٹھن گھریلو معاملات بھی دوست ان کے پاس لے جاتے اور وہ اس خوبی سے سلجھا دیتے کہ پریشانی اور غم سے بھرا ہوا دل اطمینان اور تسکین سے پر ہو کر واپس آتا

تبحر علمی میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی شان تو ایک جداگانہ حیثیت رکھتی ہے کیونکہ حضور کا بشیر علم لدنی ہے ان کی شان میں تو خدا تعالیٰ نے خود فرمایا تھا کہ ظاہری و باطنی علوم سے پر کیا جائے گا۔ باقی تمام جماعت میں اس میدان میں کوئی عالم حضرت صاحبزادہ صاحب کے علم۔ قوت استنباط و استدلال کے مقابل میں نہیں آ سکتا اس پر آپ کی تصنیفات شاہد ہیں۔ جن لوگوں نے حضرت صاحبزادہ صاحبؓ کی تحریریں پڑھی ہیں وہ خود کو اس حقیقت کے لئے شاہد پائیں گے

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ کو خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کا لیڈر فرمایا تھا ان کی وفات پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا۔

> کے تواں کردن شمار خوبیٔ عبدالکریم
> آنکہ جاں را بر رہ دیں باخت چوں شیر دلیر

[illegible]

گو جس کو خدا تعالیٰ۔ نصیبوں کا چاند قرار دے اس کی خوبیاں کون شمار کر سکتا ہے مشتے نمونہ از خروارے۔ میں چند واقعات عرض کرتا ہوں جو آپ کے اخلاق فاضلہ پر روشنی ڈالتے ہیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک موقعہ پر خاکسار اور حضرت میاں محمد شریف صاحب پنشنر ای سی اور حضرت صاحبزادہ صاحب ممدوح ان کے باغ واقعہ دارالانوار میں اکٹھے ہوئے مالی نے جب حضرت میاں صاحبؓ کو باغ میں تشریف فرما دیکھا تو وہ آپ کے لئے ایک پرچ حلوا کی بنا لایا اور ایک چمچہ ساتھ لایا حضرت موصوف نے اپنے دست مبارک سے اسی چمچہ سے میاں محمد شریف صاحب کے منہ میں حلوا ڈالا پھر خاکسار کے منہ میں پھر اپنے منہ میں اور اسی طرح باری باری کر کے وہ حلوا ختم کیا اور فرمایا کہ گو اسلام نے فرداً فرداً کھانا جائز رکھا ہے مگر اسلام کی پیدا کردہ روح محبت اسی طرح اکٹھا کھانے میں قائم رہتی ہے

گزشتہ سے پیوستہ مجلس مشاورت کا ذکر ہے کہ آپ سے ملاقات کی خواہش سے کہ در دولت پر حاضر ہوا باہر تشریف لے آئے اور دیر تک باتیں کرتے رہے اور میرے گھریلو حالات اور بچوں کے متعلق دریافت فرماتے رہے اسی دوران میں میں نے عرض کیا کہ حضور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے سیٹ کا میں خریدار ہوں اور دس جلدیں جو شائع ہوئی ہیں وہ میں نے حرف بحرف پڑھ لی ہیں خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ملفوظات بھی پڑھنے چاہئیں میں نے عرض کیا کہ حضور میری مالی حالت اس وقت ایسی ہے کہ میں فی الحال ملفوظات نہیں خرید سکتا اسی وقت ایک رقعہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کے نام لکھ دیا کہ وہ مجھے تینوں جلدیں آپ کے حساب میں دے دیں ہر چند میں نے عرض کیا کہ میں یہ برداشت نہیں کر سکتا لیکن باصرار فرمایا کہ نہیں ضرور لے جاؤ آخر میں نے عرض کیا کہ میں اس شرط پر لے جاتا ہوں کہ جب مجھے توفیق ہوگی میں یہ قیمت واپس کر دوں گا فرمایا اچھا بھئی جب تم واپس کرو گے میں کسی اور کو دے دوں گا ماشاء اللہ کس قدر شفقت تھی اس مبارک وجود میں۔

بچپن سے ہی تقویٰ پر قائم تھے اور تبلیغ خود پیش کرتے تھے چوہدری ..شاد احمد صاحب مرحوم مدفون مقبرہ بہشتی قادیان سابق ڈسٹرکٹ انسپکٹر پولیس بہار۔ اگرچہ میرے ذریعہ احمدیت کی طرف مائل ہو گئے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام دعاوی تسلیم کر چکے تھے لیکن ابھی بیعت نہیں کی تھی وہ سیالکوٹ سے انٹرنس پاس کر کے گورنمنٹ کالج لاہور میں داخل ہو گئے ادھر اتفاق سے حضرت صاحبزادہ صاحبؓ بھی قادیان سے انٹرنس پاس کر کے گورنمنٹ کالج لاہور میں داخل ہوئے حسن اتفاق سے دونوں کو ایک ہی کمرہ رہائش کے لئے ہوسٹل میں ملا پھر جو نمونہ انہوں نے حضرت صاحبزادہ کے اخلاق شفقت اور تقویٰ کا دیکھا اس نے انہیں سلسلہ سے باہر نہ رہنے دیا اور انہوں نے بیعت کر لی اور اخلاص میں بہت بڑھے باوجود ڈپٹی کمشنر کے عہدہ جلیلہ پر فائز ہونے کے رخصت لے کر جہاد ملکانہ میں شامل ہوئے

مراسلات ارسال فرماتے وقت صفحہ کے ایک طرف صاف اور خوشخط لکھا کریں۔

قدیم انجیلوں میں محمدؐ اور احمدؑ دو نبیوں کے ظہور کی پیشگوئی

صداقت پیغمبر اسلام پر قدیم نصارائے نجران کی فیصلہ کن بحث

(از مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی الکاشمیری مربی سلسلہ عالیہ ربوہ)

(۲)

مجلس مباحثہ میں "صحیفہ شمعون" کی خواندگی

اس کے بعد مجلس نے صحیفہ شمعون منگوانے کا مطالبہ کیا تاکہ اس کی اصل عبارات لوگوں کے سامنے پڑھی جائیں۔ اور حقیقت سے آگاہ ہوں۔ اس کی تفصیل "تہذیب المتین فی تاریخ امیر المومنین" نامی کتاب سے درج کی جاتی ہے۔ "تہذیب المتین فی تاریخ امیر المومنین" نامی کتاب کی جلد ۱ میں حضرت علیؓ کی زندگی کے حالات میں لکھی گئی ہے۔ اوپر کے بحث کا خلاصہ اردو زبان میں درج کیا گیا ہے۔ کتاب مذکور رجب ۱۳۰۹ھ ہجری میں مطبع یوسفی دہلی سے شائع ہوئی تھی۔ اس میں حضرت علیؓ کی فضیلت کے عنوان کے تحت عیسائیوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مباہلہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے :-

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک خط نصارٰی نجران کو لکھا کہ اسلام قبول کرو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یہ خط نصرانیوں کو پہنچا تو ان کے عظماء اور علماء وزہاد و رہبان ایک کنیسۂ بزرگ میں جمع ہوئے اور چند روز ان کے درمیان اس امر میں مباحثہ و مناظرہ ہوتا رہا کہ آیا یہ محمدؐ وہی ہیں جن کی مسیح علیہ السلام اور دیگر انبیاء کرام نے خبر دی ہے یا کوئی اور۔ بعض متعصب کہتے تھے کہ عیسےٰ کے بعد قیامت تک دو پیغمبر ہوں گے ایک کا نام محمدؐ اور دوسرے کا نام احمدؑ ہے موسیٰ علیہ السلام کو اوّل کی خبر دی گئی ہے اور عیسےٰ کو دوسرے کی۔ یہ قریشی (محمدؐ) صرف اپنی قوم پر مبعوث ہوا ہے۔ وہ پیغمبر جس کی بادشاہی روئے زمین پر پھیل جائے گی اور دین کامل کا خاتمہ اس پر ہوگا۔ اس کے بعد آئے گا۔ دلیل اس کی یہ ہے کہ ہم کو ہوا ہے کہ اس کے فرزند نہیں بخلاف اس پیغمبر موعود کے کہ اس کی نسل جاری و رواں ہوگی اور ایک فرزند اس کا ہوگا کہ تمام عالم پر حکومت کرے گا۔ ساتھ دین حنیف کے۔ دوسرا فریق کہتا تھا کہ محمدؐ و احمدؑ ایک شخص کے نام ہیں اور موسیٰ و عیسیٰ دونو کو اس کی بشارت دی گئی ہے۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ خدا کی طرف سے ایک قوم پر مبعوث ہوں اور دعویٰ کریں بعثت کا تمام عالم پر۔ ایسا کذاب و دروغ زن قابل نبوت نہیں ہو سکتا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

غرض اس سوال و جواب میں طول ہو گیا اور ہر چند منکرین نبوت پر آنحضرت کی حقانیت کھل گئی اور ان کے دل اس کو مان گئے تھے اور بظاہر اقرار کرنے میں ڈرتے تھے کہ وہ جاہ و منزلت جو ان کو قوم میں حاصل ہے اور مال و دولت کو کہ وہ اس ذریعہ سے حاصل کرتے ہیں۔ ان سے جاتی رہے لہٰذا باطل حجتیں نکالتے تھے آخر یہ صلاح ٹھہری کہ کتاب جامع بزرگ کہ جامع کتب و صحائف انبیاء ہے مجمع میں لائی جائے اور اس کی عبارتیں سب کے سامنے پڑھی جائیں تا ہر ایک اسمیں غور و خوض کر سکے اہل انکار کہ ذی اقتدار لوگ تھے اس کے بھی خلاف ہوئے کہ ایسا نہ ہو کہ حق الامر ظاہر ہو جائے۔ مگر حاضرین کے اصرار سے چار ناچار اس کتاب کو لانا پڑا۔ ایک شخص اس کو اپنے سر پر اٹھا کر لایا کتاب اس قدر گراں تھی کہ حامل بمشکل چل سکتا تھا اس کو لاکر مجمع میں رکھا اور صحف آدمؑ و شیثؑ و ابراہیمؑ و تورات موسےؑ و انجیل عیسےٰؑ سے مقامات نکال کر پڑھے اور سنائے گئے حق مثل نور صبح ظاہر و آشکارا تھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مجلس ختم ہوئی جس کا لقب سید نصاریٰ عبد المسیح عاقب کے کہ بزرگان ملت و منکر نبوت تھے ملزم و مبہوت ہو کر اپنے معابد کو چلے گئے۔

تہذیب المتین فی تاریخ امیر المومنین ج ۱ ص ۱۸۶ تا ص ۱۸۸

نصارائے نجران کی بحث کا خلاصہ

ان تصریحات سے ظاہر ہے کہ نجران کے عیسائیوں کے پاس شمعون کی جو انجیل موجود تھی اس میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے فارقلیط کے نام سے اپنے بعد ظاہر ہونے والے نبی کے متعلق جو پیشگوئی کی تھی آپ نے اس کا نام احمد بتایا تھا اور یہ قرآن مجید کے بیان کے بھی مطابق ہے کیونکہ سورہ صف میں حضرت عیسےٰ کی یہ پیشگوئی درج ہے ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد۔ پس یہ قرین قیاس ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے مثیل کے متعلق پیشگوئی فرمائی جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھا اور عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے مثیل کے متعلق پیشگوئی فرمائی۔ جس کے مصداق احمد کے نام سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری بعثت کے ظہور میں امام مہدی بھی ہیں۔ کیونکہ اگر اصل احمد نہ ہو تو اس کا بروز احمد نہیں ہو سکتا اور ایک کا نام دوسرے سے نکلا ہوا ہونا یہی مراد رکھتا ہے کہ احمد اپنے پیشرو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے بروز ہیں۔ گو موجودہ اناجیل میں احمد نام موجود نہیں صرف فارقلیط کا نام موجود ہے۔ جسے آجکل کے عیسائی مسیح علیہ السلام کے چند شاگردوں پر روح القدس کے نزول سے تعبیر کرتے ہیں تاکہ پیغمبر اسلام کے متعلق پیشگوئی کو مشتبہ کیا جائے لیکن نجران کے عیسائی علماء کی بحث سے صاف ظاہر ہے کہ وہ ایسا نہیں سمجھتے تھے۔ بلکہ حضرت عیسےٰؑ کے قول کے مطابق اپنے ہاں کی انجیل کی رو سے احمد نام نبی کو اس کا مصداق سمجھتے تھے۔ پس عیسائیوں کے دونو فریقوں کے خیالات اپنی اپنی جگہ درست ہیں اور ان میں صرف تعبیری اور تفسیری اختلاف ہے ورنہ حقیقت میں کوئی اختلاف نہیں یعنی حضرت عیسےٰ کے بعد ایک ہی نبی کا نام احمد اور محمد ہونا بھی درست ہے اور دو نبیوں کا ہونا بھی درست ہے۔ کیونکہ قرآن و حدیث میں جس مہدی و مسیح کے ظہور کی آخری زمانہ میں پیشگوئی ہے اور جس کا نام احمد بتایا گیا ہے۔ وہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہی کا بروز ہیں گو وہ بھی نبی ہیں مگر اپنے پیشرو محمدؐ سے الگ ہو کر نہیں اور یہی جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

مکرم عبد المجید خاں صاحب مرحوم کا ذکر خیر

انسانی زندگی دو گونہ اور بڑی قیمتی ہے۔ مگر اس زمین پر یہ زندگی عارضی ہے۔ اگر زندگی کے ایام کو سفر آخرت کے لئے زادِ راہ مہیا کرنے میں صرف کیا جائے تو دنیوی زندگی کا یہ بہترین مصرف ہے۔ موت اتنی یقینی اور عام ہے کہ کوئی انسان اس سے محفوظ نہیں۔ اور زندگی کا کوئی مرحلہ ایسا نہیں جہاں موت کا دخل نہ ہو سکے۔

عزیز عبد المجید خان ولد محمد ظہور خان صاحب احمد نگر کی جوانا مرگ نہایت افسوسناک ہے۔ غریب الوطنی میں وفات خود ایک صدمہ ہے۔ قیام پاکستان کے بعد محمد ظہور خاں صاحب احمد نگر نزد ربوہ میں آباد ہوئے ہیں ان کے بچے ہونہار ہیں۔ عبد المجید خاں مرحوم بہت سعادت مند نوجوان تھے۔ عبادت سے محبت رکھتے تھے۔ نماز باجماعت میں مستقل تھے۔ سلسلہ کا کام بھی ذوق شوق سے کرتے تھے مجھے جماعت احمدیہ احمد نگر کی صدارت کے زمانہ میں سالہا سال عزیز عبد المجید صاحب مرحوم سے مل کر کام کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ وہ لندن جانے سے پہلے جماعت کے جنرل سیکرٹری تھے۔ محنت اور خلوص سے کام کرتے تھے۔ بزرگوں کا ادب و احترام کرنے والے سلجھی ہوئی طبیعت رکھنے والے نوجوان تھے۔ ہنس مکھ اور خوش گفتار تھے۔ ان کی اچانک وفات سے احمد نگر کے احمدیوں کے علاوہ دوسرے لوگوں کو بھی بہت افسوس ہوا ہے ان کے دادا صاحب احمد نگر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں۔ ان کے علاوہ صرف ایک اور صحابی میاں رحیم بخش صاحب ہیں (اللہ تعالیٰ ان کی عمروں میں برکت دے آمین) عبد المجید صاحب مرحوم کی والدہ صاحبہ احمد نگر میں لجنہ کی صدر ہیں اور بڑی محنت سے کام کرتی ہیں۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور ان کے تمام پسماندگان والدین، اہلیہ صاحبہ اور بچوں اور بھائیوں بہنوں کو صبر جمیل بخشے۔ اللّٰھم آمین۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری ۔ ربوہ)

ضروری اعلان

ماہنامہ الفرقان کے

قصص الانبیاء نمبر

کا حجم سو صفحات ہو گیا ہے۔

بجائے دس اپریل کے سولہ اپریل بروز جمعرات شائع ہوگا۔

احباب مطلع رہیں۔ یہ اپریل اور مئی کا رسالہ ہوگا۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

تربیتی جلسے

جماعت احمدیہ چک ۳۰/۱۱-۱ ضلع منٹگمری میں تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ چک ۳۰ ضلع منٹگمری کے زیر اہتمام گاؤں کے چوک میں تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تین اجلاس ۲۷، ۲۸، ۲۹ مارچ کو ہر روز بعد نماز عشاء کئے گئے۔ اور مکرم مولوی محمد منشی خاں صاحب معلم اصلاح و ارشاد نے پنجابی زبان میں تین لیکچر دئے۔ تربیتی لحاظ سے یہ تقریریں بہت اچھی تھیں۔ پنجابی اشعار کے ذریعہ ان میں زیادہ دلچسپی قائم رہی۔ اللہ تعالیٰ بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

(خاکسار محمد صدیق شاہد مربی سلسلہ منٹگمری)

عارف والہ ضلع منٹگمری میں تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ عارف والہ کے زیر انتظام تربیتی جلسہ مورخہ ۱۸/۳/۶۲ کو منعقد ہوا۔ صدارت مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ نے کی۔ اور مکرم مولوی محمد منشی خاں صاحب معلم نے ایک گھنٹہ لیکچر دیا۔ جو بہت دلچسپی سے سنا گیا۔ مکرم مربی صاحب سلسلہ احمدیہ نے بھی پیشگوئی مصلح موعود اور ہماری ذمہ داریاں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دوسرے روز مستورات کا الگ اجلاس بلایا گیا اور تربیتی موضوعات پر تقاریر کی گئیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تربیتی پروگرام کامیاب رہا۔

- قائد مجلس خدام الاحمدیہ عارف والا۔

جماعت احمدیہ چک ۶/۱۱-۱ ضلع منٹگمری میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۵، ۲۶ مارچ کو دو اجلاس بلائے گئے۔ مکرم مولوی محمد منشی خاں صاحب معلم اصلاح و ارشاد نے دو لیکچر تربیتی امور پر دیئے مردوں اور عورتوں نے بڑے شوق سے آپ کی تقاریر کو سنا۔

۲۸ مارچ کو مسجد احمدیہ میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ نے صدارتی تقریر میں اتحاد و اتفاق اور اخوت کی برکات بیان کیں اور مکرم میاں ناصر احمد صاحب وکیل قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ نے ایک گھنٹہ تک لیکچر دیا اور عام فہم رنگ میں مسائل احمدیت پیش کئے۔ ان جلسوں میں حاضری اچھی تھی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار:- منیر محمود معلم وقف جدید چک ۶/۱۱-ایل)

جماعت احمدیہ چک ۹۳/T.D.A ضلع مظفر گڑھ کا اصلاحی اور تربیتی اجتماع

جماعت احمدیہ چک ۹۳/T.D.A نے اپنا تربیتی دو روزہ اجتماع مورخہ ۳۰، ۳۱ مارچ کو منعقد کیا۔ جس میں محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور مولوی عبد العزیز صاحب معلم وقف جدید نے توحید باری تعالیٰ شان خاتم النبیین اور احمدیت کے قیام کی غرض و غایت پر مؤثر پیرایا میں روشنی ڈالی اور جماعت کے دوستوں کو تلقین کی کہ وہ احمدیت کا چلتا پھرتا نمونہ بنیں۔ اور خدمت اسلام کو اپنا شعار بنائیں۔ اس اجتماع میں ارد گرد کی احمدی جماعتوں کے علاوہ متعدد غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی اور فاضل مقررین کی تقاریر سے بہت محظوظ ہوئے۔ مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت نے نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا (خاکسار محمد یوسف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

جماعت احمدیہ چھنیاں ضلع جھنگ کا تربیتی جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ گولبازار کے زیر انتظام موضع چھنیاں میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم قریشی فضل حق صاحب حافظ محمد سلیمان خواجہ عبد المومن صاحب محمد رفیع صاحب ناصر اور مبشر احمد صاحب نے تربیتی تقاریر کیں اجلاس کی کارروائی ٹھیک بعد نماز مغرب ۷ بجے شروع ہوئی اور پونے نو بجے تک جاری رہی اس اجلاس میں موضع چھنیاں کے انصار۔ خدام اور اطفال کے علاوہ ربوہ کے خدام نے بھی شرکت کی۔ نیز گاؤں کے غیر از جماعت احباب بھی کثیر تعداد میں جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسہ کے دوران میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا گیا۔ جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ جلسہ کی کارروائی شروع سے لے کر آخر تک بڑی دلچسپی سے سنی گئی۔ اس اجلاس میں مجموعی طور پر ۵۰ افراد نے جلسہ میں شرکت کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

(محمد صادق ندیم نائب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ گولبازار ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کراتی ہے۔

ترک حقہ نوشی ——— روپیہ کی بچت

مولوی فضل دین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں:-

"میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۱۹۳۵ء میں احمدیت میں شامل ہوا۔ اور اس سال حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی توجہ دلانے اور دعا سے میں نے حقہ پینا چھوڑ دیا۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یکصد روپیہ سالانہ کی بچت ہوتی اور میں سالانہ چندہ تمباکو کے نہ پینے کی بچت سے ادا کرتا ہوں۔ یہ فائدہ دیکھ کر میرے لڑکے بشیر احمد نے بھی حقہ اور سگرٹ پینا ترک کر دیا ہے۔"

احباب جماعت ہر مقام پر ایسے نیک نمونے قائم رکھیں۔ اور روحانیات میں ترقی کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضرورت ہے

:- جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر کے لئے ایک نقیب کی ضرورت ہے خواہشمند احباب کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کو مد نظر رکھنا چاہیئے

اول :- تنخواہ مبلغ -/۶۰ روپیہ ماہوار ہوگی اس کے علاوہ تو الاؤنس کے لئے آنا بھی دیا جائے گا۔ بشرطیکہ اپنی اہلیت ثابت کرے۔

دوئم :- درخواست کنندہ پڑھ لکھ سکتا ہو۔

سوئم :- سائیکل چلانا جانتا ہو۔

چہارم :- صحت مند اور ہوشیار ہو۔

اپنے حلقہ یا پریذیڈنٹ جماعت کی سفارش کے ہمراہ مندرجہ ذیل پتہ پر درخواست بھجوائی جاوے۔ (خاکسار: خورشید احمد نائب امیر جماعت احمدیہ ۶۲/B سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

پتہ مطلوب ہے

:- ملک نذیر احمد صاحب ولد شیخ شاہ دین صاحب موصی ۱۲۷۸۱ سابقہ سکونت۔ مکان نمبر ۵۹ عبد الکریم روڈ قلعہ گوجر سنگھ لاہور کے موجودہ پتہ کی نظارت ہذا کو ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو مطلع فرمائیں۔ یا اگر موصی خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔

(سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

بی اے ایف میں بطور سولین ٹیکنیشن

:- ریڈیو فٹرس۔ راڈار فٹرس۔ وائرلیس، فرڈیسی ... شرائط: میٹرک سائنس عمر ۱۸ تا ۲۸ درخواستیں ۲/۶۲ تک نزدیک ترین دفتر بھرتی کراچی لاہور۔ راولپنڈی یا پشاور میں۔ پ ۲/۲/۶ (ناظر تعلیم)

دعائے نعم البدل

:- عزیزم مولوی عبد الرشید صاحب عابد معلم وقف جدید کی اکلوتی بچی چند دن بیمار رہ کر اپنے گاؤں موضع ہلال پور ضلع سرگودھا میں وفات پا گئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اس کی اچانک وفات سے بچی کے والدین اور دیگر عزیزوں کو شدید صدمہ ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور نعم البدل کے طور پر زندگی پانے والی اولاد عطا فرمائے۔ جو والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین۔ (محمد احمد خلیل عفی عنہ۔ ز بی ۵۹ ہرنگ روڈ۔ لاہور)

عزم حج بیت اللہ شریف

خاکسار کی والدہ حشمت بی بی صاحبہ زوجہ مالی عمر الدین مرحوم آف قادیان بغرض حج چار اپریل کو روانہ ہو رہی ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ میری والدہ صاحبہ کے لئے دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ ان کا حج قبول فرماوے اور سفر میں ہر ایک مشکل سے بچائے۔ آمین۔

(عبد الرحمن قادیانی سکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۲/ج ب سرشمیر روڈ۔ ضلع لائلپور)

درخواست دعا

:- خاکسار آجکل شدید مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ نیز خاکسار کی والدہ بھی بیمار رہتی ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (تسلیم احمد خلیل سکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈگری۔ ضلع تھرپارکر)

دعائے مغفرت

:- میرا بیٹا رانا منظور احمد نون بی اے بعمر ۲۳ سال بقضائے الٰہی وفات پا گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت مخلص احمدی تھا۔ گاؤں میں ہونے کی وجہ سے بہت تھوڑے احباب جنازہ میں شریک ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے استدعا ہے کہ وہ مرحوم کا جنازہ غائب ادا فرمائیں اور عزیز مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت فرمائیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار فیض بخش نون پیاد نگر)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۹ اپریل۔ پاکستان کے خلاف بھارت کے جارحانہ عزائم کی بازگشت اب امریکہ میں بھی سنائی دینے لگی ہے امریکی سینٹ کے ایک رکن مسٹر وین مورس نے بھارت کو امریکی فوجی امداد دینے کی شدید مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت یہ امداد روس یا چین کے خلاف لڑنے کے لئے نہیں لے رہا بلکہ اس کا مقصد پاکستان کے خلاف لڑنا ہے۔

ریاست اریگان کے سینیٹر وین مورس نے بھارت میں امریکی سفیر مسٹر چیسٹر باؤلز پر کڑی تنقید کرتے ہوئے ان کی اس تجویز کی شدید مخالفت کی ہے کہ بھارت کی امداد میں اضافہ کیا جائے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ مسٹر چیسٹر باؤلز ان دنوں واشنگٹن میں ہیں اور بھارت کو فوجی امداد اور اقتصادی امداد دلانے کی کوششیں کر رہے ہیں۔

سینیٹر وین مورس نے سینٹ کو خطاب کرتے ہوئے کہا:۔

"میں مسٹر چیسٹر باؤلز سے پوچھتا ہوں کہ ایسی صورت میں جبکہ بھارت پاکستان کے ساتھ اپنے تنازعات طے کرنے اور مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ طریقوں کے ذریعہ حل کرنے پر تیار نہیں ہم اسے فوجی امداد کیونکر دیں۔ ایسی صورت میں بھارت کو فوجی امداد دینا مناسب نہیں کیونکہ بھارت اس امداد کو پاکستان کے خلاف استعمال کر کے اس کے ساتھ (پاکستان) اپنے تنازعات طاقت کے ذریعہ حل کرنے کی کوشش کرے گا۔

مسٹر وین مورس نے کہا مسٹر باؤلز کا یہ موقف بھی درست نہیں کہ امریکی امداد میں اضافہ سے بھارت میں غیر جانبدارانہ کشیدگی کم ہو جائے گی۔ آپ نے کہا سینٹ کے بعض ارکان بھارت کو فوجی امداد کی جو مخالفت کر رہے ہیں اس کی وجہ مسئلہ کشمیر ہے اگر یہ مسئلہ طے ہو جائے تو ہمیں بھارت کو امداد دینے پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ آپ نے اسی طرح ہم پاکستان کو بھی امداد دینے کے مخالف ہیں تاکہ وہ بھارت پر حملہ آور نہ ہو سکے۔

○ جموں ۹ اپریل۔ کل شام جموں کے شہریوں کی طرف سے شیخ عبداللہ کے اعزاز میں ان کی رہائی کی خوشی میں ایک دعوت استقبالیہ دی گئی۔ شیخ عبداللہ ایک شاندار جلوس کی شکل میں دعوت میں شریک ہونے کے لئے پہنچے اس موقعہ پر راستہ میں ان کے خیر مقدم کے لئے جگہ جگہ آرائشی محرابیں بنائی گئیں تھیں کشمیری راہنما نے دعوت استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے جموں کے شہریوں کا ان کے پرجوش خیر مقدم اور دعوت استقبالیہ کے لئے شکریہ ادا کیا ہے۔ اس دعوت میں ہندو اور سکھ بھی شریک ہوئے۔

○ لاہور ۹ اپریل۔ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر حمید احمد خان نے کہا ہے کہ جب تک ذریعہ تدریس اردو نہ ہوگا۔ اردو ذریعہ امتحانات سے طلبا زیادہ استفادہ نہیں کر سکیں گے اس لئے ایسے انتظامات کرنا ضروری ہیں جن سے طالب علم مختلف مضامین کی اردو کتابیں پڑھیں اور اساتذہ سے اردو لیکچر سنیں۔ پروفیسر حمید احمد خان نے یہ بات سینٹ ہال پنجاب یونیورسٹی میں اردو میں لیکچر دینے کے پروگرام کے تحت طلبا کو نفسیات کا ابتدائی سبق پڑھاتے ہوئے کہی انہوں نے نفسیات کی تعریف اور اس کا دائرہ عمل اردو میں بیان کیا۔ لیکچر سننے والوں میں طلبا کے علاوہ بہت سے اساتذہ بھی شامل تھے صدارت شعبہ فلاسفی کے صدر قاضی محمد اسلم کر رہے تھے۔

○ مظفر آباد ۹ اپریل۔ مظفر آباد۔ میرپور، باغ، راولاکوٹ اور آزاد کشمیر کے دوسرے قصبوں میں لوگوں نے جب شیخ محمد عبداللہ کی رہائی کی خبر سنی تو وہ سڑکوں پر اکٹھے ہو گئے انہوں نے جلوس نکالے۔ ان لوگوں نے شیخ عبداللہ کی رہائی پر اظہار مسرت کیا اور رائے شماری کے حق میں نعرے لگائے۔

○ سری نگر ۹ اپریل۔ یہاں شیخ عبداللہ کے استقبال کی زبردست تیاریاں کی جا رہی ہیں ایک مجلس استقبالیہ تشکیل دی گئی ہے جس کے کنوینر مسلم مجلس عمل کے چیئرمین مولانا فاروق اور محاذ استصواب کے صدر مسٹر غلام رسول کوچک ہیں یہ مجلس استقبالیہ شیخ عبداللہ کے یہاں پہنچنے پر ان کا شاندار خیر مقدم کرے گی۔ پروگرام کے مطابق شیخ عبداللہ جموں میں تین روز تک قیام کریں گے اور اس کے بعد سری نگر روانہ ہوں گے راستہ میں آپ بانہال، ویری ناگ، کشتواڑ اور دوسرے مقامات پر عام اجتماعات سے خطاب کریں گے۔

○ مظفر آباد ۹ اپریل۔ جموں و کشمیر کی آزاد حکومت کے صدر مسٹر کے ایچ خورشید نے جموں جیل سے شیخ عبداللہ کی رہائی پر خوشی ظاہر کی ہے آپ نے شیخ عبداللہ کو رہائی پر مبارکباد دیتے ہوئے آزاد کشمیر کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی ہے مسٹر خورشید نے کہا شیخ عبداللہ نے یہ اعلان کیا ہے کہ وہ رہائی کے بعد کشمیری عوام سے مل کر ان کی خواہشات معلوم کریں گے آپ نے شیخ عبداللہ کے اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں آزاد کشمیر کے باشندوں سے بھی ملنا چاہیئے۔

○ راولپنڈی ۹ اپریل۔ صدر ایوب ہرنیا کے کامیاب آپریشن کے بعد مکمل طور پر صحت یاب ہو کر ہسپتال سے آ گئے تاہم ڈاکٹروں نے انہیں چند روز آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اب صدر کی صحت کے بارے میں روزانہ بلیٹن جاری نہیں کئے جایا کریں گے۔

○ راولپنڈی ۹ اپریل قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر فضل القادر چوہدری اور بیگم چوہدری کو چین کی عوامی کانگرس کے صدر کی طرف سے چین کا دورہ کرنے کا دعوت نامہ ملا ہے اس سے پہلے چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے مسٹر چوہدری کو چین آنے کی دعوت دی تھی۔

○ راولپنڈی ۹ اپریل۔ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر فضل القادر چوہدری حج کرنے کے پیش نظر جدہ جانے کے لئے ۱۲ اپریل کو کراچی روانہ ہوں گے اور ۱۵ اپریل کو جدہ روانہ ہو جائیں گے۔

○ کراچی ۹ اپریل۔ ہوائی رزند وحمت [illegible] بیگم محمودہ سلیم خان کل فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے پی آئی اے کے طیارے سے جدہ روانہ ہو گئیں واپس آنے سے پیشتر آپ عراق کا سات روزہ دورہ بھی کریں گی۔

○ راولپنڈی ۹ اپریل۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات و نشریات مسٹر عبدالوحید خان نے آج یہاں کہا ہے کہ قومی پریس ٹرسٹ کی تشکیل کے متعلق اخبارات میں جو کچھ شائع ہوا ہے حکومت کو اس سے زیادہ کچھ علم نہیں اور نہ ہی حکومت کا اس سے کوئی تعلق ہے آپ آج قومی اسمبلی میں مسٹر اختر الدین احمد کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔

واشنگٹن ۹ اپریل۔ عالمی بنک نے پاکستان میں دریائے سندھ طاس منصوبہ کے تحت کی جانے والی تعمیرات کے لئے اکتیس کروڑ پچاس لاکھ روپے کے اضافی زر مبادلہ کا اعلان کیا ہے یہ رقم ایک پہلے سے کئے گئے معاہدہ کے تحت مہیا کی گئی ہے۔ عالمی بنک کے صدر مسٹر جارج وڈز نے اس کا اعلان کرتے ہوئے کہا گذشتہ سال نومبر میں میرے اور صدر ایوب کے درمیان بات چیت کے دوران ایک سمجھوتہ ہوا تھا جس پر عمل درآمد کرتے ہوئے یہ رقم فراہم کی گئی ہے پاکستان کے لئے زر مبادلہ کے یہ اضافی وسائل مہیا کرنے میں عالمی بنک کے علاوہ چھ ملکوں نے حصہ لیا ہے۔

کشمیر کا مسئلہ جمہوری طریقے سے حل ہونا چاہیئے: شیخ عبد اللہ

رائے شماری عوامی خواہشات معلوم کرنے کا بہترین طریقہ ہے!

جموں ۱۰ اپریل۔ گیارہ سال کی نظر بندی سے رہائی پانے کے بعد مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعظم شیخ محمد عبد اللہ نے اپنے پہلے بیان میں کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ جمہوری طریقہ سے حل ہونا چاہیئے اور اس مسئلہ کے حل کی بہترین صورت یہ ہے کہ پاکستان اور بھارت باہمی گفت و شنید سے اس مسئلہ کو سلجھائیں آپ نے متنبہ کیا کہ اگر مسئلہ کشمیر کا منصفانہ طور پر حل نہ کیا گیا تو اس سے نہ صرف برصغیر بلکہ ساری دنیا کا امن خطرے میں پڑ جائیگا شیخ عبد اللہ نے اعلان کیا کہ رائے شماری عوام کی خواہشات معلوم کرنے کا بہترین اور بنیادی طریقہ ہے لیکن اگر رائے شماری سے گڑبڑ پیدا ہوئی تو کشمیر کی گتھی سلجھانے کے لئے ہم دوسرے جمہوری طریقے بھی آزما سکیں گے شیخ صاحب نے کہا کہ رائے عامہ کے موجودہ رجحان میری بہت حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔

اٹھاون سالہ کشمیری رہنما نے اپنی پہلی پریس کانفرنس میں بتایا کہ پنڈت نہرو کی دعوت پر ان سے ملنے کے لئے عید الاضحی کے بعد نئی دہلی جاؤنگا اس سلسلہ میں آپ نے اپنے آپ کو فوری طور پر کسی چیز کا پابند کرنے سے معذوری کا اظہار کیا۔ شیخ عبد اللہ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو سے ملاقات کریں گے؟ شیخ صاحب نے جواب دیا آپ انتظار کریں اور حالات کا رخ دیکھیں ممکن ہے کہ پنڈت نہرو سے ملاقات کے بعد ایسی صورت بھی نکل آئے پنڈت نہرو نے مجھے فوراً نئی دہلی آنے کی دعوت دی تھی لیکن میں پہلے سری نگر جانے کا وعدہ کر چکا تھا اس لئے وزیر اعظم نہرو سے ملاقات کے لئے عید کے بعد نئی دہلی جا سکوں گا — ایجنسی فرانس پریس کی اطلاع کے مطابق شیخ عبد اللہ نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کو باہمی گفت و شنید سے کشمیر کی گتھی سلجھا لینی چاہیئے یہ تصفیہ کی بہترین صورت ہوگی۔ لیکن کسی فریق کو احساس شکست کے ساتھ کانفرنس سے باہر نہیں آنا چاہیئے شیخ عبد اللہ نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کشمیر کے مسئلہ پر ایک دوسرے سے جنگ بھی کر سکتے ہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ کشمیر کا مسئلہ پر امن طور پر خوش اسلوبی سے سلجھایا جائے یہ مسئلہ دونوں ملکوں کے جسد سیاست میں ایک ناسور کی حیثیت اختیار کر چکا ہے

سردار بہادر خان کا استعفاء منظور کر لیا گیا

کوئٹہ ۱۰ اپریل۔ پاکستان مسلم لیگ (کونسل) کے صدر خواجہ ناظم الدین نے بتایا کہ مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری کے عہدہ سے سردار بہادر خان کا استعفاء منظور کر لیا گیا ہے اور نئے جنرل سیکرٹری کے انتخاب کا معاملہ مسلم لیگ کونسل کے آئندہ اجلاس میں طے کیا جائے گا آپ نے سردار بہادر خان کے استعفاء کی کوئی وجہ نہیں بتائی انتخابات سے قبل کنونشن اور کونسل لیگ میں سمجھوتہ کے امکانات پر تبصرہ کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ دونوں سیاسی جماعتوں میں بعد المشرقین ہے اس لئے ان کے درمیان کوئی تصفیہ ممکن نہیں۔

کوئٹہ ۱۰ اپریل۔ کوئٹہ ڈویژن کے قبائلی سرداروں نے کل کونسل مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کے استحکام اور سالمیت کے پیش نظر صدر ایوب کے ہاتھ مضبوط کریں۔

تقریب شادی

مورخہ ۵ اپریل ۱۹۶۲ء کو باغبان پورہ لاہور میں محترم میاں نور محمد صاحب صحابی کے چھوٹے فرزند محمد لطیف صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تقریب شادی عمل میں آئی، محمد لطیف صاحب مکرم الحاج مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ سنگاپور کے برادر اصغر ہیں۔ مورخہ ۵ اپریل کو باغبان پورہ لاہور میں ان کا نکاح امۃ الرشید صاحبہ بنت مکرم میاں بشیر احمد صاحب باغبان پورہ لاہور کے ساتھ ڈیڑھ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی نے پڑھا بعد نکاح اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور شام کو بارات موٹروں اور بس کے ذریعہ ربوہ واپس پہنچی۔ اگلے روز مورخہ ۶ اپریل کو بوقت دوپہر محترم میاں نور محمد صاحب نے اپنے فرزند کی دعوت ولیمہ کا اہتمام طارق منزل محلہ دار البرکات ربوہ میں کیا جس میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد، محترم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال۔ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل اور محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کے علاوہ بہت سے دیگر احباب نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوت طعام کے اختتام پر محترم مولانا شمس صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین اللھم آمین

(خاکسار عبد الحکیم ۱۴ میکلوڈ روڈ۔ لاہور)

پولیس کو بھوٹان کے وزیر اعظم کے قاتل کا سراغ مل گیا

گرفتاری تاحال عمل میں نہیں لائی جا سکی ہے

نئی دہلی ۱۰ اپریل۔ بھوٹان کے وزیر اعظم مسٹر جگمی ڈورجی کی نعش سے وہ گولی نکال لی گئی ہے جس سے ان کی موت واقع ہوئی تھی۔ اب ماہرین اس کا تجزیہ کر رہے ہیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ وہ کس قسم کے ہتھیار سے چلائی گئی تھی۔ ابتدائی تحقیقات کے بعد یہ خیال ظاہر کیا گیا ہے کہ یا تو وزیر اعظم پر کسی ماہر نشانہ باز نے گولی چلائی تھی یا پھر کسی ایسی طرز کی رائفل سے گولی چلائی گئی جس میں دوربین نصب تھی۔

یہاں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ امریکہ کے صدر کینیڈی کے مبینہ قاتل لی اوسولڈ نے صدر کینیڈی پر سو گز کے فاصلہ سے حملہ کیا تھا تو اس نے اس بات کا یقین کرنے کے لئے کہ صدر کینیڈی بچ نہ جائیں تین گولیاں چلائی تھیں لیکن ڈورجی کے قاتل نے صرف ایک فائر کیا اور کافی فاصلہ کے باوجود گولی ٹھیک نشانہ پر لگی ہے۔ تحقیقات کی بنیاد اس بات پر رکھی گئی ہے کہ قاتل ابھی تک پھونٹ سولنگ کے گرد و نواح میں چھپا ہوا ہے اور اگر کوشش کی جائے تو اس کی تلاش ممکن ہے۔

بھارتی حکام قاتل کو تلاش کرنے میں بھوٹان کے حکام کی امداد کر رہے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اس کا محرک کیا تھا۔ جرم کے محرکات کے بارے میں ابھی تک سرکاری طور پر کوئی اعلان جاری نہیں کیا گیا۔ بھوٹان اور نئی دہلی میں قیاس آرائی کی جا رہی ہے کہ اس قتل کے پس پردہ کوئی غیر ملکی طاقت کام کر رہی ہے۔ انہوں نے اسے اہم سیاسی قتل قرار دیا ہے۔

گنگٹوک سے آمدہ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ قاتل فوجی وردی پہنے ہوئے تھا۔ گولی چلانے کے بعد اس نے اپنی وردی تبدیل کر دی فرار ہوتے ہوئے اس کا ایک تھیلا گر گیا ہے جس میں قاتل کی چیزیں ہیں۔ پولیس نے تھیلے پر قبضہ کر لیا ہے۔ بھوٹان پولیس کے ذرائع کے مطابق پولیس کو قاتل کا سراغ مل گیا ہے لیکن ابھی تک اس کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی جا سکی۔

بیس الزامات ثابت ہو گئے

لندن ۱۰ اپریل۔ برطانیہ کی ایک عدالت نے ایک بھارتی باشندے مسٹر جودھا سنگھ کو برطانیہ سے نکال دینے کا حکم دیا ہے اس پر الزام ہے کہ وہ بھارت کے باشندوں سے برطانیہ کا پاسپورٹ بھیجنے کا جھانسہ دے کر رقم حاصل کرتا تھا۔ ملزم کو جیل بھیج دیا گیا ہے جہاں سے اسے بھارت واپس بھیج دیا جائے گا۔

مسٹر جودھا سنگھ برطانیہ میں سرکاری ملازم تھا اس پر دھوکہ دہی اور خیانت مجرمانہ کے ۲۰ الزام ثابت ہوئے ہیں۔ ملزم نے متعدد افراد کو دھوکہ دے کر تقریباً ۱۶ ہزار پونڈ کی رقم ہتھیا لی ہے۔

انڈونیشیا میں الجزائر کا پہلا سفیر

جکارتہ ۱۰ اپریل۔ کل یہاں قصر آزادی میں الجزائر کے پہلے سفیر برائے انڈونیشیا نے صدر سوئیکارنو کو اپنے کاغذات تقرری پیش کئے اس موقع پر صدر سوئیکارنو نے اپنی مختصر سی تقریر میں کہا کہ اس وقت عالمی امن و استحکام کے لئے افریشیائی ممالک کے اتحاد و استحکام کو ترقی دینے کے لئے دوسری افریشیائی کانفرنس کا انعقاد بر موقع اور لازمی ہے۔

ٹیکسی اور کار میں ٹکر

دو نوجوان ہلاک ہو گئے

دینا ۱۰ اپریل۔ آج یہاں ایک ٹیکسی اور کار کے درمیان ہولناک ٹکر ہوئی جس میں ایک نوجوان اللہ دتہ اور ایک نامعلوم مسافر موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ دینا کا مین بازار اس حادثہ پر افسوس کے اظہار میں سارا دن بند رہا۔

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ محترمہ کو قریباً آٹھ یوم سے متواتر بخار آ رہا ہے نیز میرے محترم بزرگ حاجی نصیر الحق صاحب لاہور میں کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترمہ والدہ صاحبہ اور محترم حاجی نصیر الحق صاحب کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

(شیخ نور الحق۔ محلہ دار البرکات۔ ربوہ)

ایک اہم تقریر

آج مورخہ ۱۰ اپریل بروز جمعۃ المبارک خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس کے پروگرام کے سلسلہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی تقریر کا ٹیپ ریکارڈ (دور منشور) بشیر ہال تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ۴۵–۸ پر بعد نماز عشاء سنایا جائے گا۔

جملہ خدام اور دیگر احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام میں زیادہ سے زیادہ شریک ہو کر مستفید ہوں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)